Lesson 9: Al-Maidah (Ayaat 94 - 104): Day 28

سُوْرَةُ المَائدة کی تفسیر

﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ

	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ
	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	البتہ آزمائے گا تم کو	اللہ	ساتھ چیز کے	سے

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش

الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ج

الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
شکار	کہ پہنچتے ہیں اسکو	ہاتھ تمہارے	اور	نیزے تمہارے	تا کہ جانے	اللہ	اس شخص کو جو	ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے

کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تا کہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس جو کوئی	حد سے نکل جائے	پیچھے	اس کے	پس واسطے اسکے	عذاب ہے	درد دینے والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿۹۳﴾ مومنو! جب

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

لَا	تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ	وَ	مَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ
مت	مار ڈالو	شکار کو	اور ہو تم	احرام میں	اور	جو کوئی	مار ڈالے اس کو	تم میں سے	جان کر	پس بدلہ ہے اسکا

تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ)

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ

مِّثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ	النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ
مانند	اسکی کہ جو	مارا ہے جان کے	سے	مویشیوں میں	حکم کریں	ساتھ اسکے	دو صاحب عدالت کے	تم میں سے	قربانی	پہنچنے والی

اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے

الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ

الْكَعْبَةِ	اَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ
کعبہ کی	یا	کفارہ ہے	کھلانا	مسکینوں کا	یا	برابر	اس کے	روزے	تا کہ چکھے

یا کفارہ (دے اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تا کہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ)

وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

وَبَالَ	اَمْرِهٖ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ	وَ	مَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ
وبال	کام اپنے کا	معاف کیا	اللہ نے	اس چیز سے کہ	گزرا	اور	جوکوئی	پھرے گا	پس بدلہ لے گا	اللہ	اس سے

چکھے۔ (اور) جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَ	طَعَامُهٗ	مَتَاعًا
اور	اللہ	غالب ہے	بدلہ لینے والا	حلال کیا گیا	واسطے تمہارے	شکار کرنا	دریا کا	اور	کھانا اس کا	فائدہ

اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے والا ہے ﴿۹۵﴾ تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور اُن کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا

لَّكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا	دُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا
واسطے تمہارے	اور	واسطے مسافروں کے	اور حرام کیا گیا	اوپر تمہارے	شکار کرنا	جنگل کا	جب تک کہ	تم رہو	احرام میں	اور	ڈرو

(یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے۔ اور اللہ سے کیا

اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللّٰهَ	الَّذِیْۤ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اللہ سے	وہ جو	طرف اس کی	اکٹھے کیے جاؤ گے تم	کیا	اللہ نے	کعبہ کو	اس گھر	حرمت والے کو

جس کے پاس تم (سب) جمع کیے جاؤ گے ڈرتے رہو ﴿۹۶﴾ اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لیے موجب امن مقرر

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْیَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْیَ	وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْۤا	اَنَّ
باعث قائم رہنے کا	واسطے لوگوں کے	اور مہینوں	حرمت والوں کو	اور	قربانیاں	اور گلے میں پٹے والیاں	یہ	کہ تم جان لو	یہ کہ

فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور ان جانوروں کو جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی	الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ
اللہ	جانتا ہے	جو کچھ کہ	بیچ	آسمانوں کے ہے	اور	جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز

عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ ط

عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
دانا ہے	جانو تم	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	اور	یہ کہ	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

کا علم ہے ﴿٩٧﴾ جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿٩٨﴾

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	ظاہر کرتے ہو تم	اور	جو

پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام اللہ کا) پہنچا دینا ہے۔ اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو

تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لَّا	يَسْتَوِى	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
چھپاتے ہو تم	کہہ	نہیں	برابر	ناپاک	اور	پاک	اور	اگرچہ	خوش لگے تجھ کو	بہتات

سب معلوم ہے ﴿٩٩﴾ کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت

الْخَبِيْثِ ج فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِى	الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
ناپاک کی	پس ڈرو	اللہ سے	اے صاحبو	عقل کے	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اے

تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو ﴿١٠٠﴾ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ج وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَسْـَٔلُوْا	عَنْ	اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ	تَسْـَٔلُوْا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت	پوچھا کرو	سے	ان چیزوں	اگر	ظاہر کی جائیں تم پر	ناخوش لگے تم کو	اور اگر	سوال کرو گے

ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے

عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ط عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
ان سے	جب کہ	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کیا جائے گا تم پر	معاف کیا	اللہ نے	ان سے	اور	اللہ	بخشنے والا

ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

حَلِيْمٌ	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ
تحمل والا ہے	تحقیق	پوچھا ان کو	ایک قوم نے	سے	پہلے تم	پھر	ہو گئے	ساتھ اس کے	کافر

بردبار ہے ﴿١٠١﴾ اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے ﴿١٠٢﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ

مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْ	بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا	سَآئِبَةٍ	وَّ	لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ
نہیں	حرام مقرر کئے	اللہ نے	سے	کان چھٹے	اور	نہ	سانڈھ	اور	نہ	اونٹنی سے اونٹنی ملنے والی	اور	نہ	دس بچے جننے والا اونٹ

اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾

وَّ	لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
اور	لیکن	وہ لوگ کہ	کافر ہیں	باندھ لیتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	بہت ان کے	نہیں	سمجھتے

بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں ﴿١٠٣﴾ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
اور	جب	کہا جاتا ہے	انکو	آؤ	طرف	اس چیز کے کہ	اتارا ہے	اللہ نے	اور طرف	رسول کے	کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا
جو کچھ	پایا ہم نے	اوپر اس کے	اپنے باپوں کو	کیا	اگرچہ	تھے	باپ ان کے	نہ	جانتے	کچھ

کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾

وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
اور	نہ	راہ پاتے

رستے پر ہوں (تب بھی؟) ﴿١٠٤﴾